السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع گوجرانوالہ سے محمد یوسف ثاقب (خریداری نمبر 3408) لکھتے ہیں کہ صبح کی نماز کھڑی ہوتی ہے ، بعض لوگ جماعت میں شامل ہونے کی بجائے الگ سنتیں شروع کردیتے ہیں، کسی عالم دین نے صحیح بخاری کے حوالہ سے بتایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے صبح کی جماعت ہوتے ہوتے سنتیں ادا کی تھیں ۔ اس کی وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر سے پہلے دوسنتوں کی بہت اہمیت ہے ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے :

(کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوافل میں فجر کی سنتوں کا سب سے زیادہ اہتمام کرتے تھے ۔ ''(صحیح بخاری : التہجد 1169''

ایک روایت میں ہے :

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا ۔ ''(صحیح البخاری :التہجد 1159''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اہمیت کوبایں الفاظ اجاگر کرتے ہیں :

(کہ نماز فجر کی دوسنتیں دنیا ومافیہا سے بہتر ہیں ۔ ''(صحیح مسلم صلوۃ المسافرین 1688''

اگر یہ سنتیں فجر سے پہلے نہ پڑھی جاسکیں توانہیں نماز سے فراغت کے بعد بھی پڑھا جا سکتا ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قیس رضی اللہ عنہ کوجماعت کے بعد یہ دو سنتیں پڑھنے کی اجازت دی تھی ۔ (مسند امام احمد 5/447 :)

اگر نماز کے بعد بھی نہ پڑھی جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد انہیں پڑھا جاسکتا ہے ۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کہ جس نے فجر کی دوسنتیں نہ پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے ۔ ''(جامع ترمذی : الصلوۃ 423''

جماعت کے دوران الگ تھلگ دوسنتیں پڑھنا جیساکہ صورت مسئولہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ درست نہیں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے ، چنانچہ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے توفرض نماز کے علاوہ کوئی نماز قبول نہیں ہوتی ۔ ''(صحیح مسلم : صلوۃ المسافرین 710''

احناف نے یہ گنجائش نکالی ہے کہ اقامت کے بعد فجر کی سنتیں پڑھی جاسکتی ہیں ۔ اگر فجر کی دوسری رکعت فوت ہوجانے کا اندیشہ ہو توسنتیں چھوڑکر جماعت میں شامل ہوجانا چاہیے ۔ لیکن ان کا یہ موقف کتاب وسنت کے خلاف ہے ۔ سوال میں صحیح بخاری کے حوالہ سے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا عمل بیان کیا گیا ہے کہ وہ صبح کی جماعت کھڑی ہونے کے باوجود صبح کی سنتیں پڑھ لیتے تھے ۔ تلاش بسیار کے باوجود ہمیں یہ اثر صحیح بخاری میں نہیں مل سکا ۔ بہرحال اگر صبح کی سنتیں رہ جائیں توانہیں جماعت کے فورا بعد یا طلوع آفتاب کے بعد پڑھا جاسکتا ہے ۔ لیکن دوران جماعت پڑھنے کی اجازت نہیں ہے ۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:101